2293-کیا باسکٹ بال کھیلنا قبول اسلام کے منافی اور معارض ہے

سوال

میں غیر مسلم نوجوان ہوتے ہوئے آپ سے یہ پوچھنا چاہتا ہوں کیا یہ ممکن ہے کہ میں قبول اسلام کے بعد بھی اپنا باسکٹ بال کھیل جاری رکھ سکتا ہوں ؟

پسندیدہ جواب

جی ہاں آپ اسلام قبول کرکے باسکٹ بال کھیل سکتے ہیں جب کہ اس میں کوئی حرام چیز شامل نہ ہواور نہ ہی اس میں کوئی نقصان دہ چیز ہو، اور پھر اسلام جسم کے لیے مفیداور جسم کے عضلات اوراعضاء کو مضبوط کرنے والے کھیلوں کو ممنوع قرار نہیں دیتا ۔

بلکہ انسان پر جسم کا حق ہے کہ وہ اس کا خیال رکھے جیسا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے :

(یقینا آپ کے جسم کا بھی آپ پر حق ہے) صحیح بخاری حدیث نمبر (4800) ۔

اورباسکٹ بال کے فوائد میں نشانہ صحیح کرنا بھی شامل ہے اس سے ہدف کو باریک بینی سے ہٹ کرنے کا علم ہوتا ہے تو جب تک اس میں کوئی حرام کردہ کام نہ ہو باسکٹ بال کھیلنا جائز ہے مثلااس میں جوایا پھر ستر والی جگہ کو ننگا کرنا یا کسی کو تکلیف دینا اورجان بوجھ کرمارنا یا نماز کی ادائگی میں رکاوٹ وغیرہ شامل نہ ہوں ۔

اسی مناسبت سے میرے خیال میں آپ پرباسکٹ بال کے عالمی کھلاڑیوں میں سے بھی کچھ نے اسلام قبول کیا ہے وہ آپ پر مخفی نہیں ہوں گے تو میری آپ کو نصیحت ہے کہ آپ قبول اسلام میں تردد کا شکار نہ ہوں اور نہ ہی اسلام میں داخل ہونے میں تاخیر سے کام لیں اس لیے کہ اسلام میں داخل ہونے سے کوئی بھی چیز مانع نہیں ہے ۔

ہم اللہ تعالی سے دعاگو ہیں کہ وہ آپ کو حق کی اتباع وپیروی کی توفیق دے اور آپ کو راہ حق کی راہنمائی فرمائے ، اوراللہ تعالی ہی جسے چاہتا ہے صراط مستقیم کی ھدایت سے نوازتا ہے ۔

واللہ اعلم .